اصول عقائد

تالیف: حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی

ترجمہ و تدوین: معارف اسلام پبلشرز

اصول عقائد

تالیف:

حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی

ترجمہ وتدوین:

معارف اسلام پبلشرز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکارم شیرازی، ناصر، ۱۳۰۵ -

اصول عقائد/ تالیف مکارم شیرازی؛ ترجمه و تدوین معارف اسلام پبلشرز.- قم: نور مطاف، ۱۴۲۲ق = ۱۳۸۰

۳۸۴ ص

۱۰۰ روپے ISBN964-93104-6-0

فهرست نویسی بر اساس اطلاعات فیپا

کتابنامه بصورت زیر نویس.

عنوان اصلی: پنجاه درس اصول عقاید.

۱. شیعه ـ عقاید ۲. شیعه اصول دین. الف. عنوان. ب. عنوان: معارف اسلام پبلشرز. ج. عنوان: پنجاه درس اصول عقاید. اردو.

BP۲۱۱/۵/م۷پ ۹۰۴۲ ۲۹۷/۴۱۷۲

۱۳۸۰

مؤلف: آیۃ اللہ مکارم شیرازی

مترجم: معارف اسلام پبلشرز

ناشر: نور مطاف

تاریخ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ۔ق

تعداد: ۲۰۰۰

اشاعت: اول

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہیں۔

کے صحیح راستے کی طرف واپس آجائے گا!

ب: معاشروں کی راہ کمال پر ارتقائی حرکت انسانیت کے روشن مستقبل کی دلیل ہے کیونکہ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں ہے کہ انسانی معاشرے نے جس دن سے اپنے آپ کو پہچانا ہے اس دن سے وہ کسی جگہ اور کسی مرحلے پر رکا نہیں ہے بلکہ ہمیشہ ترقی کی طرف حرکت کرتا رہا ہے۔

مادی اعتبار سے مکان، لباس، غذا اور آمد ورفت کے ذرائع وغیرہ ایک زمانے میں بالکل معمولی شکل میں تھے لیکن آج یہ سب ترقی کی اس منزل پر پہنچ چکے ہیں کہ عقل حیران اور آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں اور ارتقاء کا یہ سفر یقیناً جاری رہے گا۔

علم ودانش اور تمدن بھی ہمیشہ ترقی کی طرف گامزن ہے اور ان تمام شعبہ جات میں ہر روز نئی معلومات، تحقیقات اور نئے مطالب کا اضافہ ہو رہا ہے۔

اس ''ارتقائی قانون'' میں آخر کار باطنی، اخلاقی اور اجتماعی پہلو بھی شامل ہو جائیں گے جو انسانیت کو ایک منصفانہ قانون اور ایک پائیدار صلح وعدالت اور اخلاقی و باطنی فضائل کی طرف لے جاتے ہیں، اگر آج اخلاقی مفاسد میں اضافہ ہو رہا ہے تو بالآخر یہ چیز بذات خود ایک حقیقی وارتقائی انقلاب کیلئے زمین ہموار کر رہی ہے۔

ہم ہرگز یہ نہیں کہہ رہے کہ ''فساد'' کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ جس وقت فساد ایک حد سے گزر جائے گا تو اسکے رد عمل میں ایک اخلاقی انقلاب رونما ہوگا۔

جب انسان مشکلات میں بے بس اور گناہوں کے بدترین نتائج کا شکار ہوں گے اور انکی عقلیں بیکار ہو جائیں گی اور ان کی جانیں لب پر آجائیں گی تو اس وقت وہ کم از کم ایک

ایسے قانون کو ماننے پر آمادہ ہو جائیں گے جو ایک الٰہی رہبر کی طرف سے پیش کیا جائے گا۔

قرآن اور حضرت مہدی (عج) کا ظہور

عظیم آسمانی کتاب قرآن مجید کی متعدد آیات اس عظیم ظہور کی خوش خبری دے رہی ہے (ہم صرف ایک آیت پیش کریں گے)

سورہ نور کی آیت ۵۵ میں ارشاد خداوندی ہے:

"وعد اللہ الذین امنوا منکم و عملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔۔۔۔"

تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال بجالائے ہیں اللہ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اسی طرح جانشین ضرور بنائے گا جس طرح ان سے پہلے والوں کو جانشین بنایا۔

اس آیت سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ بالآخر زمین پر جابر حکمرانوں اور متکبر فرمانرواؤں کی حکومت ختم ہو جائے گی اور ساری زمین پر صالح مومنین حکومت کریں گے اسی آیت کے آخر میں مزید تین وعدے بھی کیے گئے ہیں:

۱) حقیقی دین کا قیام اور لوگوں کے قلوب میں حکومت الٰہیہ کا نفاذ:

"ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم"

۲) خوف وبدامنی کا امن وامان میں تبدیل ہونا:

"و لیبدلنهم من بعد خوفهم امنا"

۳) ساری زمین سے شرک کا خاتمہ:

"یعبدننی لا یشرکون بی شیئا"

حضرت امام علی بن الحسین زین العابدین مذکورہ آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

"هم والله شیعتنا یفعل الله ذلک بهم علی یدی رجل منا و هو مهدی هذه الامة"

خدا کی قسم یہ وہی ہمارے مذہب کے پیروکار ہیں خدا ہمارے خاندان کے ایک شخص کے ذریعے سے یہ (حکومت الہیہ) قائم کرے گا اور وہی شخص اس امت کا مہدی ہوگا(۱)

احادیث میں حضرت مہدی (عج) کا تذکرہ

اہل تشیع اور اہل تسنن کی کتب احادیث میں اس موضوع کے بارے میں "کہ خاندان پیغمبرؐ سے مہدی نامی ایک فرد کے ذریعہ سے صلح وعدالت پر مبنی ایک عالمی حکومت قائم ہوگی" بہت سی احادیث ذکر کی گئی ہیں یہاں تک کہ یہ احادیث حد تواتر سے بھی بڑھ گئی ہیں جبکہ کتب اہل تشیع میں بھی ایسی متواتر احادیث موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ (مہدی عج) بارہویں امام، جانشین پیغمبرؐ امام حسینؑ کے نویں بیٹے اور امام حسن عسکریؑ کے فرزند ہیں۔

---

۱) تفسیر مجمع البیان سورہ نور آیت ۵۵ کی تفسیر میں یہ حدیث موجود ہے۔

اہل سنت کی کتب احادیث میں ظہور مہدی (عج) کے بارے میں احادیث کے تواتر کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ اہل سنت کے دانشور حضرات نے اپنی کتب میں انہیں واضح طور پر نقل کیا ہے، یہاں تک کہ حجاز کے سب سے بڑے دینی مرکز "رابطہ عالم اسلامی" سے شائع ہونے والے رسالے میں لکھا گیا ہے: "وہ (مہدی عج) بارہ خلفاء راشدین میں آخری خلیفہ ہیں جنکے بارے میں پیغمبرؐ نے صحیح ترین احادیث میں خبر دی ہے اور مہدی (عج) کے متعلق پیغمبرؐ کے بہت سے اصحاب نے احادیث نقل کی ہیں"

اس رسالے میں ان میں صحابہ کے ناموں کا بھی ذکر ہے کہ جنہوں نے حضرت مہدی عج کے بارے میں پیغمبرؐ سے احادیث نقل فرمائی ہیں اسکے بعد لکھتے ہیں: اس کے علاوہ بھی بہت سے مختلف گروہوں نے احادیث نقل کی ہیں ..... بعض اہل سنت علماء نے حضرت مہدی عج کے بارے میں مستقل کتابیں تحریر کی ہیں ان میں سے ابونعیم اصفہانی، ابن حجر ہیثمی، شوکانی، ادریس مغربی اور ابن العباس ابن عبدالمومن قابل ذکر ہیں۔ مزید لکھتے ہیں: قدیم وعصر جدید کے بڑے بڑے علماء اہل سنت کے ایک گروہ نے حضرت مہدی (عج) کے بارے میں احادیث کے متواتر ہونے کی توثیق کی ہے مزید لکھتے ہیں: بہت سے حفاظ اور محدثین نے واضح طور پر لکھا ہے کہ مہدی کے بارے میں احادیث صحیح اور حسن ہیں اور وہ سب ہی قطعی طور پر متواتر بھی ہیں اور قیام مہدی (عج) کے بارے میں اعتقاد رکھنا واجب ہے اور یہ عقیدہ قیام مہدی (عج) اہل سنت والجماعت کے عقائد میں سے ایک عقیدہ ہے۔ اور جاہل اور ایسے لوگ جنہیں ہر چیز میں بدعت نظر آتی ہے انکے علاوہ کوئی شخص اس عقیدہ کا منکر نہیں ہوسکتا۔